صاحب نصاب مریضہ کا زکوٰۃ کے پیسوں سے علاج کروانے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ کینسر کی مریضہ ہیں جو صاحبِ نصاب ہیں اور زکوٰۃ کی مستحق نہیں تو کیا وہ اس ہسپتال سے علاج کروا سکتی ہیں، جہاں زکوٰۃ کے ڈونیشن سے فری علاج کیا جاتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صاحبِ نصاب کا زکوٰۃ لینا جائز نہیں ہے، اگرچہ علاج کے لئے ہی ہو، لہٰذا اس کینسر کی مریضہ کا زکوٰۃ کی رقم وغیرہ سے علاج کروانا جائز نہیں ہے، البتہ! اگر وہ اپنی رقم سے علاج کرواتی رہیں یہاں تک کہ رقم اتنی خرچ ہو جائے کہ وہ مستحقہ زکوۃ ہو جائیں (شرعی فقیر ہو جائیں اور وہ سید یا ہاشمی بھی نہ ہوں) تو وہ مستحقہ زکوۃ ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ کی رقم سے علاج کروا سکتی ہیں۔

تنویر الابصار میں ہے "ھی تملیک جزء مال عینہ شارع من مسلم فقیر غیر ہاشمی ولا مولاہ مع قطع المنفعة عن الملک من کل وجہ للہ تعالی" ترجمہ: وہ (یعنی زکاۃ) اللہ عزوجل کے لیے مال کے ایک حصہ کا جو شارع نے مقرر کیا ہے، مسلمان فقیر کو مالک کر دینا ہے اور وہ فقیر نہ ہاشمی ہو، نہ ہاشمی کا آزاد کردہ غلام اور اپنا نفع اُس سے بالکل جدا کر لے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد 3، صفحہ 203 تا 206، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "صدقہ واجبہ مالدار کو لینا حرام اور دینا حرام، اور اس کے دئے ادا نہ ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 261، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4220

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1447ھ/13 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net